



اخبارات

مورخہ 03-06-2022

اہم قومی و مقامی خبریں

- 1- محسن حسن بٹ کی قیام امن کیلئے کاؤنٹیں باقابل فرماوش، وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو
- 2- وزیر اعظم آج بلوچستان کا دورہ کریں گے،
- 3- گورنر بلوچستان کی وفاقی وزیر سائنس و تکنالوجی سے ملاقات
- 4- عوام کو ریلیف دینے کیلئے تمام صلاتیں برے کار لائیں گے، اکبر آسکانی
- 5- لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے آخری حد تک جائیں گے، آغا حسن
- 6- خالق آباد منڈھر میں بلا وجہ لوڈ شیڈنگ پر آج وزیر اعلیٰ سے ملاقات کروں گا، ضیاء الگنو
- 7- وفاقی حکومت میں شامل جماعتیں ملک اور صوبوں کی ترقی چاہتی ہے، مولانا واسع
- 8- صوبے میں زراعت کے فروع کیلئے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے، چیف سیکرٹری
- 9- سیکورٹی فورسز کی مدد سے بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد ہوا، آرمی چیف
- 10- ترقیاتی منصوبوں کی مکمل سے کوئی جدید شہر بن جائے گا، سہیل الرحمن بلوج
- 11- بلوچستان میں بجٹ 18 جون کو پیش کئے جانے کا امکان
- 12- گواڑ میں کھارے پانی کو قابل استعمال بنانے کیلئے پلانٹ لگائے جائیں گے، جنی ناظم الامور
- 13- وزیر اعظم آج گواڑ میں ایسٹ بے ایکسپریس وے کا افتتاح کریں گے
- 14- سندھ بلوچستان کا 70 فیصد زرعی پانی چوری کر رہا، ریمش کمار
- 15- عوام سے پیار محبت کارشنہ دنیا کی کوئی طاقت تو نہیں سکتی، جام کمال
- 16- پارٹی مقبولیت عوام کے اعتماد کا ثبوت ہے، ڈاکٹر ماںک
- 17- اختر مینگل غور حیدری ملاقات بلوچستان میں حلقة بندی بی این پی و جمعیت نے تحفظات کا اظہار کر دیا

امن و امان

اندرون بلوچستان بھلی کی لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ میں گھنٹے تک پہنچ گیا، کوئی میں نشیات کے عادی افراد کی تعداد میں تشویشناک حد تک اضافہ مٹی نالہ میں روزانہ 20 لاکھ روپے نشیات فروخت ہونے لگی، بھی مسلح افراد ایک شخص کو قتل کر کے فرار، قلات پولیس نے اشتہاری ملزم کو گرفتار کر لیا

عوامی مسائل

بھاگ مکملہ زراعت آفس غیر فعال، بلڈنگ کھنڈرات میں تبدیل، کوہلو شدید خشک سالی کی لپیٹ میں جانور مرنے لگے، لوگ لقل مکانی پر مجبور، نال اسکوں میں اساتذہ کی آسامیاں کئی سال سے خالی، وزیر اعلیٰ کے سابق چیف سیکورٹی آفسرنے سرکاری گاڑی ہتھیا۔



مورخہ 03-06-2022

اداریہ

روزنامہ نہر کوئنے "بلوچستان کی خوشحالی کیلئے وفاق کو مثبت کردار ادا کرنا ہو گا" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ وفاق جب تک بلوچستان کی مدد نہیں کرے گا تک یہاں کی حالت نہیں بدلتے گی وفاق بجٹ میں بلوچستان کے حوالے سے بڑے دل کا مظاہرہ کریں وفاقی حکومت کو بلوچستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہو گا اس موقع پر بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ملک سعید رائے ویٹ، بلوچستان بارے منیر احمد کا کڑھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ محدود وسائل میں رہتے ہوئے وکلاء برادری کو گرانٹ دی وکلاء برادری کے مسائل سے آگاہ ہیں ہر ممکن مد فراہم کی جائیگی انہوں نے کہا کہ 18 اگست کے واقعہ کو کبھی نہیں بھلایا جاسکتا وکلاء معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے انہوں نے کہا کہ وفاق جب تک بلوچستان کی مدد نہیں کرے گا تک تک یہاں کی حالت نہیں بدلتے گی وفاق بجٹ میں بلوچستان کے حوالے سے بڑے دل کا مظاہرہ کریں وفاقی حکومت کو بلوچستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہو گا۔ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے پاکستان بار کوئی کورٹ پار کوئی تربت بسی اور ڈسٹرکٹ بار کیلئے 6 کروڑ 30 لاکھ روپے کی گرانٹ ان ایڈ کے چیک تقسیم کئے۔

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئنے "قومی اور اسمبلیوں کی ابتدائی حلقوں بنیوں کا اعلان انتخابات کے حوالے سے اہم پیش رفت" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئنے "اسپیشل اکنامک زون اور صنعت و حرفت کی ترقی" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے
روزنامہ آزادی کوئنے "بلوچستان میں بجٹ کی تیاری، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مثبت پیغام" کے عنوان سے
اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئنے "Vegetables with roxic water" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین

روزنامہ مشرق کوئنے "بلوچستان کے بلدیاتی انتخابات: امید کی کرن" کے عنوان سے مجاہد بریلوی کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظام تعلقات عامہ بلوچستان

DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN



کوئٹہ اور جب شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ کے لئے بیس شرق و غرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق

اگر کتوانیتے سے کارمان ممتاز

جلد 50 | صفحہ 03 | ہجری 1443ھ | 03 جون 2022ء | صفحات 12 | فاہر 350

محسن بن بشر کی قیام امن کیلئے کاویشیں ناقابل فراموش، وزیر اعلیٰ
پاکستان کو مرانگ فویں ہمارہ دشمن اور اپنے قبائل پر میکنے کی تدبیحات اخراجی پڑ گئی
کوئی (خ) ان ہمارے ہاتھ میں ہوچتان ہر عمدہ القویں
آئی پیش میں محسن بن بشر کے اعزاز میں اعلیٰ عطا کیا جائے۔ صوبے سے زانشوں پر مالے
عطا کیا جائے۔ ابھی نمبر 27 فاہر 9

م کیا گیا قائد حرب اختلاف ملک سکندر خان
ایڈ کیت ہوا آئی ہزارہ دار ایڈین قوی مسوبی اصل
سماں و قیامتی عالم کین چرف سیکھی میں تینیات
ہونے والے آئی تھے پیش میں اور گدر سول پیش
کام نے بھی تھا یہ میں تھرکت کی اس موقع پر
وزیر اعلیٰ نے تجھیل ہونے والے آئی تھے پیش میں
صوبے اور پیش میں ذہن کے لئے خدمات کو سارا اور
کہا کہ ابھیون ہے صوبے میں وہ جو عرصہ تھی
کے دو دن پیش کو مرانگ فوں میں ڈھالے
بڑے وہشت کردی اور مردی جو اپنے کا لادا پانے میں
کامیابی حاصل کی اور ایک کا قیام کیا جائیں کے
لیے وہ میرا کا کے کسی بھی بیان وہی بھی نہیں
ستھنیں کی کامیابی کے لئے یہی خواہشات کا
اکابر لایا سا بدق آئی تھی پیش محسن بن بشر
ہوچتان میں اپنے عرصہ تھنی کو خوچوار قرار
دیجے ہوئے کیا کہ وہ صوبے کی چادر و ولایت کے
گروہوں ہیں اور اسے اپنادا دراگ کر کرچے ہیں اور
یہاں سے ابھی یادیں لکھ جا رہے ہیں اسیوں نے
کہا کہ وہ جس پیش میں پر بھی تھاتھات ہوئے
ہوچتان کے لئے کام کر کے اپنی فوجوں پوچھا۔

DAILY EXPRESS



پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
بلد 2022ء | جمعت المبارک، 3 ذی القعده، 3 جون 2022ء | صفحات 12 | فاہر 20 روپے

وزیر اعلیٰ کا ٹرانسفر ہوتیوں والے آئی تھی پیش میں عشاہی

محسن بن بشر نے پیش میں کوئی مشکل فوں ہمارے ہاتھ میں کا نہ کر کیا فاہر 9

کوئی (خ) نہیں ہوتی ہیں ہمچنان سر میں الہو ای عطا کیا جاتا ہے اسی کا احتساب کیا جاتا ہے
عہد القویں یعنی کہ جان سے صوبے سے ٹرانسفر
اختلاف ملک سکندر خان ایڈ کیت ہے صوبی اور دادا
ہونے والے آئی تھے پیش میں محسن بن بشر کے اعزاز، اداکیں قوی و صوبی ایں (اقی ملٹی 5 نمبر 7)

سماں و قیامتی عالمین چرف سیکھی میں تینیات
ہونے والے آئی تھے پیش میں اور مکمل دو پیش میں کام
نے بھی مھاتھیں میں تھے اسی ملٹی پر مزید ہوئی نے
تجھیل ہوئے والے آئی تھے پیش میں کی اور پیش
فوں کے لئے خدمات کو سریلا اور کہا کہ فوں نے
صوبے میں درجہ عرصہ تھنی کے دو دن پیش میں کو
مرانگ فوں میں تھاتھے ہوئے جو شہر گردی اور
عویش جو تمہیں پہنچائے ہیں کہا جائیں ملک کی ایساں کا
قیام مکن ہا یا جس کے لئے وہ میرا کہہ کے سمجھیں
وزیر اعلیٰ نے سختی کی کامیابی کے لئے یہی
خواہشات کا اشعار کیا سا بدق آئی تھی پیش میں محسن بن
 بشر نے ہوچتان میں اپنے عرصہ تھنی کو خوچوار قرار
دیجے ہوئے کیا کہ وہ صوبے کی چادر و ولایت کے
گروہوں ہیں اور اسے اپنادا دراگ کر کرچے ہیں اور یہاں
سے ابھی یادیں لکھ جا رہے ہیں اسیوں نے کہا کہ وہ
جس پیش میں پر بھی تھاتھات ہوئے ہوچتان کے لئے
کام کر کے اپنی فوجوں پوچھا۔

QUDRAT QUETTA

Page No.

6

Date

03 JUN 2022

Page No.

12

بلوچستان کی خوشحالی کیلئے وفاق کو ثابت کرواراوا کرنا ہوگا

وزیر اعلیٰ بلوچستان سر مرد القدوں بزرگوں نے کہا ہے کہ وفاق جب تک بلوچستان کی مدد نہیں کر لے جائے اب تک بلوچستان کی مالات نہیں بدے گی، وفاق بیٹھ میں بلوچستان کے حوالے سے بڑے دل کا مظاہرہ کریں اور قائمیت کو بلوچستان کی ترقی میں اپنا کام کروادا کرنا ہوگا۔ اس موقع پر بلوچستان اسلامی اپوزیشن اینڈ ریلک سکھنڈ ایڈو ورکٹ، بلوچستان پارکسٹ اسوسی ایمی کا نویں موجود ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس ایک میں سرچے ہوئے دکاء مرادی کو کرانٹ دی وکلاء مرادی کے مسائل سے آگاہ ہیں اور انہیں مدد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 18 اگست کے واقعہ کوئی بھی بھلایا جاسکتا، وکلا معاشر کے پڑھا لکھا تھا۔ بعد ہے انہوں نے کہا کہ وفاق جب تک بلوچستان کی مدد نہیں کر لے جائے اب تک بلوچستان کی ترقی میں اپنا کام کروادا کرنا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے بیٹھ کے بڑے دل کا مظاہرہ کریں، قائمیت کو بلوچستان کی ترقی میں اپنا کام کروادا کرنا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے بیٹھ کے حوالے سے تباہیاں چاری ہے، جو اس وقت بیٹھ چلیں گے اسی کے نہیں لے کیا کہ پہلے تحریک عدم اعتماد لائے والوں کیخلاف انتہائی کارروائیاں ہوئی ہیں، ہم نے کسی بیکاف کوئی انتہائی کارروائی کا روایتی نہیں کی۔ وہی کہیجے اس موقع پر بلوچستان پارکسل کے مسیحی کارروائیوں کیتے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے دکاء مرادی کے لیے پہلی واگر اسٹ چاری کی گئی ہے مساکن مل کرنے اور خلاز فراہم کرنے پر زیریں ایک کامٹریا ادا کرنے کے لیے القاعدات ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس نے پاکستان پارکسل ہائی کورٹ پارکسل تحریک کی اور پارکسل 6 کروڑ 30 لاکھ روپے کی کرانٹ ان یادکے چک تیر کے



جلد انتخابات کی حاوی ہیں یوں ایکشن کے حوالے سے سیاسی جماعتیں تعمیم دکھائی دیتی ہیں اس وقت سیاسی معاذاری اور پولائزیشن اپنے عروج پر ہے جس میں انتخابات کرنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ بہترینی ہو گا کہ سیاسی درجہ حرارت نازل ہونے تک عام انتخابات کا ڈول ڈالا جائے تو بہتر ہو گا۔ بلوچستان کے لئے تویی اسیلی کی نشتوں میں اضافہ خوش آئند ہے سیاسی جماعتیں اور صوبائی حکومتیں طویل عرصے سے اس کا مطالبہ کر رہی تھیں تاہم صوبائی اسیلی کی نشتوں کی تعداد موجودہ سطح پر برقرار رکھی گئی ہے بہتر ہوتا کہ صوبائی نشتوں بھی بڑھادی جاتیں لیکن یہ کام آئینی ترمیم کے بغیر ممکن نہیں۔ موقع ہے کہ ایکشن کمیشن حلقہ بندیوں کے حوالے سے تمام کام مقررہ عرصے میں مکمل کرے گا اور عام انتخابات کے حوالے سے تمام انتظامات بھی ترجیحی بنیادوں پر مکمل کئے جائیں گے۔ تاکہ جب بھی انتخابات کا اعلان کیا جائے ایکشن کمیشن مکمل طور پر تیار ہو اور اسے کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

تویی اور صوبائی اسیلیوں کی ابتدائی حلقہ بندیوں کا اعلان،
انتخابات کے حوالے سے اہم پیش رفت

ایکشن کمیشن نے تویی اور صوبائی اسیلیوں کی نشتوں کے حوالے سے ابتدائی حلقہ بندیاں جاری کر دیں جس کے مطابق تویی اسیلی کی نشتوں کی تعداد 342 سے کم کر کے 336 کر دی گئی ہے بلوچستان سے تویی اسیلی کی نشتوں کی تعداد 14 سے بڑھا کر 16، خیر پختہ نخواہی 35 سے بڑھا کر 45 بجا ب کی 148 سے کم ہو کر 141 سندھ کی تعداد موجودہ سطح پر برقرار۔ وفاقی دار الحکومت کی ایک نشتہ بڑھادی گئیں فاماں کی 12 نشتوں ختم کر دی گئی۔ اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان اور کے پی سے خواتین کی نشتوں بڑھادی گئیں بلوچستان صوبائی اسیلی کی کل تعداد 65 عمومی نشتوں 51 ہو گی۔ ایکشن کمیشن کے مطابق بلوچستان میں آبادی کے اعتبار سے سب سے بڑا تویی اسیلی کا حلقہ این اے 254 جمل مگنی پکھی ہے۔ جس کی آبادی 9 لاکھ 46 ہزار سے زائد ہے۔ جبکہ سب سے چھوٹا حلقہ این اے 261 سوراب مقاطعات ہے جس کی آبادی 6 لاکھ 77 ہزار ہے صوبائی اسیلی کا سب سے بڑا حلقہ پی بی 3 قلعہ سیف اللہ جبکہ چھوٹا حلقہ پی بی 23 آواران ہے۔ جس کی آبادی ایک لاکھ 21 ہزار ہے۔ ابتدائی حلقہ بندیوں پر اعتراضات 30 جون تک جمع کرائے جاسکتے ہیں جن پر فیضے 30 جولائی تک کئے جائیں گے۔ ابتدائی حلقہ بندیوں کا اعلان آئندہ عام انتخابات کے حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ حلقہ بندیوں کا کام دوڑھائی ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ جس کے بعد ایکشن کمیشن انتخابات کرنے کی پوزیشن میں آجائے گا اگر تیاریاں اسی طرح جاری رہیں تو عام انتخابات اس سال کے آخر تک ممکن ہو سکیں گے۔ انتخابات کب ہونے گے یہ فیصلہ تو حکومت اس کے اتحادیوں اور اپوزیشن کو کرنا ہے لیکن تحریک انصاف ملک میں فوری انتخابات کا مطالبہ کر رہی ہے، جبکہ حکومت کی کچھ جماعتیں اگلے سال جبکہ کچھ جماعتیں



میں آئندہ ماں سال کی پی ایس ڈی پی کے خدوخال اور ترجیحات کا ایمن بھی کیا گیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزیخو نے اپنا دران دیتے ہوئے ہدایت کی کہ آئندہ ماں سال کے ترقیاتی مشتبوبوں میں اجتماعی معاہدات کے مشتبوبوں اور کم ترقیاتی علاقوں کو برجیخ دی جائے، زمینی حقوق کے مطابق ایسا ترقیاتی بحث بنایا جائے جس سے پسمندگی کا خاتم ہو، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزیخو کا کہنا تھا کہ بحث سے عام آدمی تک شرات پہنچ سکیں، ہمارے وسائل کم اور ضروریات زیادہ ہیں اور ان قلیل وسائل میں کوئی انتہائی تجدیحی نہیں لا کی جاسکی، ہم سب کی ذمہداری ہے کہ دریافت فنڈر کے خیال اور بعد عنوانی کو روکیں مرف دھوئے کرنے سے تجدیحی نہیں آسکتی بلکہ اس کے لئے عملی اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے، ہماری حکومت دھوؤں پر نہیں بلکہ عملی کام پر یقین رکھتی ہے، ہماری تحریر مدت کی کامیابیاں سب کے سامنے ہیں، اجلاس میں وفاقی پی ایس ڈی پی کی پیش رفت کے جائزہ کے علاوہ آئندہ ماں سال کی وفاقی پی ایس ڈی پی کے لئے بجزہ مشتبوبوں پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہارپکھڑہ ڈیم سیست دیگر اہم ڈیموں کی تحریر کے مشتبوبوں کو وفاقی پی ایس ڈی پی کے لئے ترجیح دی جائے، وفاقی پی ایس ڈی پی میں کوئی کرنسیپورٹ کے نظام کی، بہتری کا منصوبہ بھی شامل کرایا جائے گا۔ بلوچستان میں ڈیزیکی تحریر سے زریعہ شعبے میں بہت بڑی تجدیحی اسکتی ہے جبکہ پانی کے دران پر بھی تابو پایا جاسکتا ہے بلوچستان کے پیشتر اخلاص میں قطع پذیری سے بہت زیادہ ماں سال پیدا ہوتے ہیں لوگ نقل مکانی پر محبوہ ہوتے ہیں، ماں موشیوں کو تقسیم پہنچتا ہے جبکہ زریعی زمینیں بخسر ہوتی ہیں جس سے زمینداروں کو بڑے پیمانے پر مالی تقاضات اٹھانا پڑتا ہے اس لیے ڈیزیکا نہماں، بہت ضروری ہے کیونکہ بلوچستان زریعی حوالے سے ایک بہت زیادہ مدت ہے اگر مستقبل پیزادوں پر پانی کا مسئلہ حل کیا جائے تو بلوچستان میں زرعی انقلاب آئے گا جبکہ دیگر مسائل میں مزید کیسیں، اسپتال، قلعی اور اسے بھی شامل ہیں ان پر بھی توجہ دی جائے تا کہ دیرینہ مسائل حل ہو سکیں۔ امید ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزیخو ایک عوام کے مسائل کو مد نظر کھتے ہوئے ترقیاتی مد میں خلیفہ فنڈر کا اجراء لے سکتی جائیا۔

ترقبی مشتبوبوں کی پیش رفت پر اجلاس میں اتحارائیزیشن اور فنڈر کے اجراء کے خالی پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اجلاس میں لمحہ مشتبوبوں بزیخی و ترقیات اور لمحہ خزانہ کی کارکردگی کو سراہا گیا، اجلاس

بلوچستان میں بحث کی تیاری، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا ثابت پیغام

بلوچستان میں بحث کے حوالے سے حکومت نے کام شروع کر دیا ہے اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزیخو اجلاس بھی کر رہے ہیں تاکہ صوبے کی بہتری کے حوالے سے بحث کو عوام و دوست بنتے ہوئے سامنے رکھ کر مشتبوبوں کے لیے رقم مخصوص کی جائے جس سے عوام کو برداشت فائدہ پہنچے۔

بلوچستان میں مسائل بہت زیادہ ہیں، اگر بحث کی بات کی جائے تو صوبے کو درپیش مسائل کے طاقت سے یہ بہت کم ہے، بحث خسارہ زیادہ ہوتا ہے حالانکہ بلوچستان وہ واحد صوبہ ہے جس میں یک پروگریٹس عرصہ دراز سے جل رہے ہیں مگر بدعتی سے سابق و فاقی حکومتوں سیاست کمپیوں نے بلوچستان حکومت کو وہ منافع نہیں دیا اور نہ سے، وفاقی بحث میں اتنا حصہ دیا جو بلوچستان کا جائز حق ہے، یعنی بلوچستان کو مکمل تظریف ادا کیا گیا۔ انسی وجہ کی بناء پر بلوچستان کی صوبائی حکومتوں کو بہتر بحث بنانے میں مشکلات درپیش رہتی ہیں، اگر بلوچستان کے وسائل سے صحیح حاصل ہیں جاتے تو آج بلوچستان کی تقدیر بدل جاتی اور متعدد عوامی معاشرے کے منصوبے مکمل ہو چکے ہوتے جس سے عوام کی زندگی میں بہت بڑی تبدیلی آتی جبکہ صوبائی حکومت بھی مضبوط ہو کر اپنے دیگر منصوبے شروع کرتی، مگر ایسا کبھی نہیں ہوا، بیش بلوچستان کو کڑھایا گیا۔ بہر حال گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزیخو کی تیاری سے متعلق آئندہ ماں سال کے بحث اور پی ایس ڈی پی کی تیاری سے متعلق امور کا جائزہ اجلاس ہوا۔ روانا ماں سال میں اب تک محلہ مشتبوبہ بزیخی و ترقیات نے 105 ملین روپے کی اتحارائیزیشن اور لمحہ خزانہ نے 189 ارب روپے جاری کئے ہیں، یہ صوبے کی تاریخ کے کسی بھی بحث میں سب سے زیادہ فنڈر ہیں، اجلاس میں برلنگ کے وزیر اعلیٰ بتایا گیا کہ حکومت نے تیر جھنی ترقیاتی بحث بنایا تھا تاہم موجودہ حکومت نے بہتر فنڈل پیغامت کے ذریعے فنڈر کے اجراء کو متواءزن بنانے ہوئے غیر ضروری اخراجات اور غیر ترقیاتی بحث کو کم سے کم سلی پر کھتے ہوئے ترقیاتی مد میں خلیفہ فنڈر کا اجراء لے سکتی جائیا۔

ترقبی مشتبوبوں کی پیش رفت پر اجلاس میں اتحارائیزیشن اور فنڈر کے اجراء کے خالی پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اجلاس میں لمحہ



بaloچستان پرلسٹری
دیکٹریٹ آف پبلک ریلیشنز
Balochistan Province
Government of Balochistan

Vegetables with toxic water

Cultivation of vegetables with contaminated and toxic drain water is not only illegal but it is also tantamount to destroying entire society. Balochistan High Court had already strongly banned this practice but regrettably this dirty practice is underway within the center of provincial capital Quetta. Though Balochistan Food Authority (BFA) has taken steps against cultivation of vegetables with sewerage water and also destroyed vegetables cultivated on dozens of acres in Spanny and other parts of the city. However, there is a strong will to discourage this evil business and it is only possible when all government institutions and people play their constructive role to get rid of this malpractice but consuming polluted vegetables is extremely dangerous to human health as well as it is also hazardous to animals. The practice of cultivating vegetables with toxic water is not new as it dates back and regrettably the government and authorities concerned never came up with a strong commitment to end this malevolent practice. Unfortunately, the practice of cultivating vegetables and other crops with polluted and toxic water has been continuing non-stop for decades in Quetta and its surrounding areas. Previously, the government and its authorities would

only take cosmetic action against such bad practices therefore this practice continued to spread numerous diseases among the citizens. In fact, cultivation of vegetables through drainage water in Quetta and its suburbs is a matter of grave concern but surprisingly despite being within the city this practice continued for a very long time. Cultivating vegetables with contaminated water is very detrimental and harmful for human consumption as such water contains animal fodder, wastes and other chemicals that cause a variety of diseases, including hepatitis A, E, cholera, typhoid, dysentery, dysentery and negroes. The government had made an announcement of functionalizing the water treatment plants in Quetta city but this work could not be materialized till date, perhaps due to its heavy budget. It is hoped that the government and authorities concerned will expedite their efforts to curb the cultivation of vegetables with dirty water. Apart from Quetta, this practice should also be stopped in other districts of the province and it is the duty of administration of all districts to ensure complete ban on farming using polluted water. It is hoped that the authorities will be mobilized to establish the rule of law and this practice will be disbanded once and for all. Balochistan Food Authority will continue taking stern action against elements involved in this practice including that of grocery shop owners.



Official gets seven years in jail for graft

QUETTA: An accountability court on Wednesday convicted a Grade-20 official of the Balochistan government, Ali Gul Kurd, in a corruption case involving billions of rupees and awarded him seven-year prison term with a fine of Rs642 million.

After the announcement of the judgement, the former managing director of Pasni Fish Harbour was arrested and shifted to Quetta district jail.

Judge Aftab Ahmed Lone also issued directives for confiscating his properties, including commercial plazas and land.

Prosecutor Mohammad Dawood Jan represented the National Accountability Bureau (NAB) during the proceedings. During the investigation conducted by NAB, it was revealed that Mr Kurd, the then director general of treasury and accounts department, had built four commercial plazas worth billions of rupee on Samangali Road, a posh area in the city.

According to NAB, the convict had acquired several acres of land situated in Quetta and Mastung district, 90 flats and 25 shops and a marriage hall.

He started government service in Grade-17 after clearing the Balochistan Public Service Commission examination in 1995 and also held the positions of director of Provincial Disaster Management Authority and of Sports Board. Recently, he was asked to report to the Services and General Administration Department.

A few weeks ago, the accountability court convicted Imran Gachki, a serving secretary of the Balochistan government, in a corruption case.

Under NAB rules, a convict is disqualified for 10 years from holding any public office or contesting election and is also not allowed to avail any financial facility in the form of loan or advance from any bank or financial institution for a period of 10 years.—Saleem Shahid



Serial No:

8

Date:

02 JUN 2022

Page 2

19

Businesspersons call for more Pakistan-Iran trade routes

Meeting of 9th Joint Border Trade Committee held in Zahedan

BY SYED ALI SHAH
QUETTA

Balochistan's business community has called for the establishment of more trade routes between Pakistan and Iran to boost economic activities and bilateral trade between the two countries.

A two-day meeting of the 9th Joint Border Trade Committee was held in Zahedan, Iran on Wednesday.

A Pakistani trade delegation is visiting the neighboring country to boost bilateral trade between the two countries.

The 23-member delegation of the Quetta Chamber of Commerce and Industry is being led by President Fida Hussain Dashti.

Chief Collector Customs of Pakistan Muhammad Sadiq, Deputy Commissioner Chaghi Inamul Haq, DG Fisheries Tariq Rehman, DS Pakistan Railways Nisar Ahmed, Deputy Director FIA Bashir Ahmed Soomro, and others are also part of the delegation.

Top Iranian trade officials also attended the joint border trade committee meeting,

which discussed ways and means to improve and boost trade activities at the border.

During the meeting, Fida Hussain Dashti briefed the participants on the current state of trade and difficulties on the Pak-Iran border.

Dashti said that Pakistan and Iran are two brotherly Islamic neighbors having a long chain of border trade.

The trade between Iran and Balochistan has been there in one form or the other and but even today there is a need for a conducive environment for business activities, said.

The two sides underlined the need for building more trade gateways for the business communities and people.

For Mashkeel, Panjgur and Bilangur in Kech district, it was suggested to set up industrial zones at Mirjawa and Ramdan border on the Iranian side while Taftan and Kaldan border on the Pakistani side.

It was agreed to create more facilities. The two countries decided to increase trade routes and encourage free trade. The meeting also requested the Iranian authorities to increase the supply of electricity in Makran to address the grievances of the people of Panjgur, Turbat, and Gwadar.



Daily

JANG QUETTA

03 JUN 2022

Press Note

Date:

Page 2



صوبائی مشیر رہائش سیر پسیا، لاگو ہے مختلف دفولدات است کر رہے ہیں



کوئٹہ صوبائی وزیر اسلام بلوچ سے آفیم تجذہ کے ادارہ توراک وزارت کا وفد طلاقت کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA



صوبائی وزیر بھل و مختار عبد الحق ہزارہ ناصر آباد مخصوصے کے انتخاب کے بعد رہا کر رہے ہیں

صوبائی وزیر نمایاں صالح جہانی، ایم پی ٹریننگ و پروگرام ایمپلیکیشن میدانی اسٹار روڈ کے درجے پر مددیا سے
بات چیت کر رہے ہیں